



## سوال

(850) ”سورة سجده“ میں ملک الموت کا ذکر ہے؟، اور کیا ملک الموت کا نام عزرائیل ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

”سورة السجده“ (۱۱: ۳۲) میں ’ملک الموت‘ کا ذکر ہے، اسی طرح ”مسند احمد“ میں حدیث براء اور ”صحیح مسلم“ میں فضائل موسیٰ علیہ السلام میں بھی ’ملک‘ کا تذکرہ ہے۔ بعض مفسرین نے ان کا نام عزرائیل نقل کیا ہے۔ کیا صحیح حدیث سے ملک الموت کا نام ”عزرائیل“ ثابت ہے؟ یا صرف ملک الموت ہی کہنا چاہیے؟ (محمد صدیق، ملتان) (۱ فروری ۲۰۰۲ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

: ’ملک الموت‘ کا نام صحیح مرفوع متصل حدیث سے عزرائیل ثابت نہیں۔ البتہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ”تفسیر القرآن العظیم“ (۳/ ۵۹۹) میں فرماتے ہیں:

’الظاهر من هذه الآية ان ملك الموت شخص معين من الملائكة، كما هو المتبادر من حديث البراء المتفق ذكره في سورة ابراهيم، وقد سمي في بعض النسخ عزرائيل وهو المشهور، قال قتادة وغير واحد  
وله اعوان‘

”اس آیت سے ظاہر ہے کہ ملک الموت فرشتوں میں سے کسی معین شخص کا نام ہے۔ جس طرح کہ حدیث براء سے متبادر (ظاہر) ہے، جو ”سورة ابراهيم“ میں گزر چکی ہے۔ تاہم بعض آہٹار میں اس کا نام عزرائیل مشہور ہے جس طرح کہ قتادہ اور دیگر کسی ایک اہل علم نے بیان کیا ہے اور اس قول کے معاون مؤید بھی ہیں۔“

’وله اعوان‘ (صحیح و اعتدال) ... ’الاعتصام‘ کی گزشتہ اشاعت (۱۱ فروری ۲۰۰۲ء) کے ’احکام و مسائل‘ کے کالم میں صفحہ ۸ پر سوال نمبر ۲ کے جواب میں ’وله اعوان‘ کا ترجمہ ”اور اس قول کے معاون و مدید بھی ہیں۔“ شائع ہوا ہے جو غلط ہے اور یہ غلطی ان سطور کے راقم کے فہم غلط کا نتیجہ ہے۔ استاذ گرامی حضرت مفتی صاحب نے اس کا ترجمہ یوں کیا تھا ”اور اس کے معاون بھی ہیں۔“ یعنی اس فرشتے (ملک الموت) کے مددگار بھی ہیں۔ یہی بعد والا ترجمہ صحیح ہے، قارئین اپنے اپنے نسخوں میں تصحیح فرمائیں۔ (حافظ عبد الوحید)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد: 3، مستفرقات: صفحہ: 576

محدث فتویٰ